سوال

(524)وعدہ سے انحراف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نےاپنے بھائی کے ساتھ اس کے کہنے پر ایک ایکڑزمین کا تبادلہ کیا۔ اس آدمی نے عدالت کے سامنے تبادلہ کا بیان دے دیا جبکہ فریق ثانی سے بیان لینے کی فوری ضرورت محسوس نہ کی گئی، بعد میں اس کا بھائی یعنی فریق ثانی بیان دینے سے انکاری ہوگیا بالآخر کوشش بسیار کے بعد وہ بیان دینے پر اس شرط کے ساتھ آمادہ ہوا کہ پہلا شخص مشترکہ ڈیرہ سے دستبردار ہوجائے جو آٹھ مرلہ پر مشتمل ہے، پہلے شخص نے اقرار کیا اور ڈیرہ سے دستبردار ہوگیا، اب وہی شخص ڈیرہ سے اپنا حصہ وصول کرنا چاہتا ہے اور یہ موقف اختیار کیا ہے کہ میں نے وہ بیان بامر مجبوری دیا تھا، اب کیا اسے مجبوری پر محمول کرتے ہوئے اپنا حصہ وصول کرنے کی شرعاً اجازت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فریق ثانی نے وعدہ سے انحراف کرکے بہت زیادتی کی ہے جبکہ فریق اول نے اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا اور عدالت کے روبرو ایکڑ کے تبادلے کا بیان دیا، لیکن فریق ثانی کا اپنے بیان دینے کو مشترکہ ڈیرہ سے دستبرداری کے ساتھ مشروط کرنا بھی صحیح نہیں تھا تاہم فریق ثانی سے اپنا حق لینے کے لیے اسے قبول کرلیا، اور دستبرداری کا اعلان کرکے اسے چھوڑ دیا، اب اس کا اپنے وعدہ سے انحراف کرنا صحیح نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ ہُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی [1]

’’کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر مشتعل نہ کرے کہ تم عدل کرنا چھوڑدو، عدل کیا کرو، یہی بات تقویٰ کے قریب تر ہے۔‘‘

فریق اول نے ڈیرہ سے دستبرداری کا اعلان کرتے وقت کسی قسم کی مجبوری کا اظہار نہیں کیا، اب اس کا یہ کہنا کہ میں نے اپنا ایکڑ لینے کے لیے بامر مجبوری بیان دیا تھا قابل سماعت ہے، مسلمانوں کو اپنی شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے ان کو پورا کرنا چاہیے۔ اس بنا پر فریق اول کا اس سے انحراف صحیح نہیں ہے اور جب اس نے اس مشترکہ ڈیرہ سے دستبرداری کا اعلان کردیا ہے تو اب اسے اپنا متروکہ حصہ وصول کرنے کی شرعاً اجازت نہیں ہے۔ (وا اعلم)

---

[1]۵/المائدة: ۸

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:439

محدث فتویٰ